21785-عاشوراء کے ساتھ نو محرم کے روزے کا استحباب

سوال

میں اس سال عاشوراء کا روزہ رکھنا چاہتا ہوں ،مجھے کچھ لوگوں نے بتایا ہے کہ میں عاشوراء کے ساتھ نو محرم کا روزہ بھی رکھوں ، توکیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی راہنمائی ملتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ : جب نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشوراء کا روزہ خود بھی رکھا اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیا تو صحابہ کرام انہیں کہنے لگے یھودی اور عیسائی تو اس دن کی تعظیم کرتے ہیں ۔

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : آئندہ برس ہم ان شاء اللہ نو محرم کا روزہ رکھیں گے ، ابن عباس رضی اللہ تعالی کہتے ہیں کہ آئندہ برس آنے سے قبل ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوگئے ۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (1916) ۔

امام شافعی اوران کے اصحاب ، امام احمد ، امام اسحاق ، اوردوسروں کا کہنا ہے کہ :

نو محرم اوریوم عاشوراء یعنی دس محرم دونوں کا روزہ رکھنا مستحب ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس محرم کا روزہ رکھا اور نو محرم کا روزہ رکھنے کی نیت کی ۔

تو اس بنا پر یوم عاشوراء کے مراتب اوردرجات ہیں ، کم ازکم درجہ یہ ہے کہ صرف دس محرم کا روزہ رکھا جائے ، اوراس سے اوپر والا درجہ یہ ہے کہ دس کے ساتھ نو محرم کا روزہ بھی رکھا جائے ، محرم میں جتنے بھی زیادہ روزے رکھے جائیں گے وہ افضل اور بہتر ہیں ۔

اگر آپ یہ کہیں کہ دس محرم کے ساتھ نو محرم کا روزہ رکھنے میں حکمت کیا ہے ؟

تو اس کا جواب یہ ہے :

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ہمارے اصحاب اوردوسرے علماء کرام نے نو محرم کے روزے کی حکمت میں کئی ایک وجوھات بیان کی ہیں :

پہلی :

اس سے یھود و نصاری کی مخالفت مقصود ہے ، کہ وہ صرف دس محرم کا روزہ رکھتے ہیں ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے یہی مروی ہے ۔

دوسری :

اس کا مقصد ہے کہ یوم عاشوراء کے ساتھ اور روزہ بھی ملایا جائے ، جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ۔

تیسری :

دس محرم کا روزہ رکھنے میں احتیاط کہ کہیں چاند کم دنوں کا نہ ہو، جس کی بنا پر غلطی ہوجائے اس لیے نو محرم کا روزہ رکھنا عدد میں دس محرم ہوجائے گا ۔ انتہی ۔

ان وجوھات میں سب سے قوی اور صحیح وجہ یہی ہے کہ اہل کتاب کی مخالفت مراد ہے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ساری احادیث میں اہل کتاب سے مشابہت اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے مثلا یوم عاشوراء کے بارہ میں ہی فرمایا کہ :

(اگر میں آئندہ برس زندہ رہا تو نو محرم کا روزہ رکھوں گا) دیکھیں الفتاوی الکبری (6) ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی اس حدیث پر تعلیق کرتے ہوئے کہتے ہیں :

(اگر میں اگلے برس تک باقی رہا تو نو محرم کا روزہ رکھوں گا)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نو محرم کے روزے کا ارادہ اور قصد کیا اس کے معنی میں احتمال ہے کہ صرف نو پر ہی منحصر نہیں بلکہ اس کے ساتھ دس کا بھی اضافہ کیا جائے گا ، یا تو اس کی احتیاط کے لیے یا پھر یھود و نصاری کی مخالفت کی وجہ سے ، اور یہی راجح ہے جو مسلم کی بعض روایات سے بھی معلوم ہوتا ہے ۔ انتہی ۔

دیکھیں فتح الباری (245/4) ۔

واللہ اعلم.